مولانا محمد حلیم فاضل حقانیہ

جہاد افغانستان کی تازہ رپورٹ

جہاد افغانستان کی تازہ رپورٹ | دارالعلوم حقانیہ کے فاضل مولانا محمد حلیم حقانی بھی دوسرے فضلاء دارالعلوم کی طرح روسی نجیب فوجوں سے جہاد افغانستان کے میدان کارزار میں برسرپیکار ہے انہوں نے حال ہی میں تازہ رپورٹ بھیجی ہے جس کی تلخیص ذیل میں پیش خدمت ہے۔

- پوست کے مقام پر افغان مجاہدین کی سات جماعتوں کے اتحاد کی تنظیم نے روسی فوجوں کے ساتھ زبردست مقابلہ کیا۔ میں خود بھی اس میں شریک تھا حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق دامت برکاتہم کی دعاؤں اور توجہ کے صدقے دارالعلوم کے دوسرے فضلاء کو بھی اس میں شرکت کی سعادت حاصل رہی۔ مجاہدین نے بڑی پامردی اور استقامت کے ساتھ دشمن کی فوجوں پر غلبہ حاصل کیا۔ اور ایک بجے کے قریب ہمیں فتح حاصل ہوئی۔ مجاہدین میں تیرہ[13] حضرات کو شہادت کا مقام علیا حاصل ہوا۔ چودہ[14] حضرات زخمی ہوئے۔ روسیوں کے بہت سے فوجی مارے گئے کچھ قید کر لئے گئے اور باقی بھاگ کھڑے ہوئے۔ مولانا جلال الدین فاضل حقانیہ نے بھی اس محاذ پر ہماری بھرپور مدد کی تھی انہوں نے اپنی کمانڈ کے ۳۵ سپاہی یعنی مجاہدین ہماری مدد و نصرت کے لئے اس محاذ پر بھیج دیئے تھے۔ تیرہ شہداء سے مجاہد ان کے رفیق ہیں۔ الحمد للہ کہ اس معرکہ میں مجاہدین کو ایک سو بیس[120] کلاشنکوف ۱۵ عدد بڑی مشینیں، چار عدد توپیں، تین عدد زیکویک مشین، ۵ عدد ھوان توپ دو عدد راکٹ انداز، ۲ کوہی توپ، ایک سخرائی توپ، مجاہدین کو بطور مال غنیمت حاصل ہوئے۔ حضرت استاذ محترم مولانا سمیع الحق صاحب اور حضرت اقدس شیخ الحدیث مدظلہ سے میرے اور تمام فضلاء حقانیہ جو دشمن سے میدان جہاد میں نبرد آزما ہیں تسلیمات بھی عرض کر دیں۔ اور استقامت و شجاعت اور فتح و نصرت کی دعا کی درخواست بھی
- ماٹی سنا کی ولایت پکتیا کے قریب ایک شارع عام پر ہمارے مجاہدین سر میں سودائے

سودائے شہادت لئے مسلح کھڑے تھے کہ اچانک نجیبی روسی فوجوں کی یلغار آن پڑی۔ زبردست لڑائی ہوئی۔ مجاہدین کی تعداد قلیل ترین تھی بدقسمتی سے دشمن اس مقام سے ہم سے قابض ہوگیا مگر خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہم نے ہمت نہیں ہاری۔ سات جماعتی اتحاد ہوا مختلف گروپوں سے تعلق رکھنے والے مجاہدین دشمن کے مقابلے میں سیسہ پلائی دیوار بن گئے چند روز بعد مسلسل جہاد اور لڑائی کے بعد اللہ پاک نے مجاہدین کو پھر سے غلبہ عطا فرمایا اور دشمن کی فوج بھاگ گئی مولوی الف گل جسے پکتیا محاذ کے جہاد کمانڈر مولانا جلال الدین حقانی نے مجاہدین کی ایک جماعت کے ساتھ یہاں کے سپاہیوں کی نصرت کے لئے بھیجا تھا نے بڑی بے جگری سے شجاعت کا مظاہرہ کیا ان کی تشریف آوری سے مجاہدین کی ڈھارس بندھی۔ دشمن کے چالیس سپاہی جہنم رسید کر دیئے گئے اور ستر سے زائد افراد ان کے شدید مجروح ہیں۔ ایک سو کے قریب کلاشنکوفیں، متعدد توپیں مختلف مشینیں مجاہدین کو مال غنیمت میں حاصل ہوئیں۔ مجاہدین میں ۶ مجاہد شہید ہو گئے شہید نصرت اللہ اور شیر جمال شہید مولانا جلال الدین کے قریبی ساتھیوں میں سے تھے جنہوں نے اس معرکہ میں شہادت نوش کی۔

اب خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے یہ شارع عام مجاہدین کے قبضہ میں ہے۔ اپنے استاذ گرامی قدر حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی دعاؤں اور توجہ کی برکت سے اس معرکہ میں مجھے شرکت کی سعادت حاصل رہی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے تاحال خیریت و عافیت سے ہوں ——— ● اس ماہ ہمارے محاذ کے مجاہدین نے ہر طرف سے روسی نجیبی فوجوں پر ہر طرف سے حملوں کی یلغار کر دی۔ ہمارے دو مجاہد کفار کے ہاتھوں گرفتار ہوئے اور جبل السراج میں شہید کر دیئے گئے۔ مجاہدین نے روسیوں کے طیارے مار گرائے اور کئی ایک روسی فوجی ہلاک ہوئے۔ اس کے بعد روسیوں نے ہوائی اور زمینی گولوں سے آگ برسائی اور ظلم و بربریت کا ریکارڈ قائم کر دیا۔ عفیف عورتیں اور معصوم اور بے گناہ بچے جلا کر بھون دیئے گئے یہ واقعہ سنگر ولایت کے مقام پر پیش آیا جہاں مجاہدین مورچہ بند تھے مگر ہوائی بمباری اور مسلسل چار روز تک آخر اس کی تاب کیسے لائی جا سکتی تھی۔ یہ تاریخ کا ایک عظیم حادثہ ہے۔ چند روز قبل "سپرلی" نامی ایک سرکاری طیارہ روسی کابل فوجیوں اور ہمنواؤں کو لئے جلال آباد سے کابل جا رہا تھا کہ مجاہدین نے مار گرایا۔ طیارہ پانی کے ایک ڈیم میں گر کر تباہ ہو گیا۔ چالیس آدمی ہلاک ہو گئے۔ تین آدمی زندہ گرفتار کر لئے گئے جو اب مجاہدین کے قبضہ میں ہیں۔

● ——— مجاہدین کا ایک قافلہ جو دس روز سے مسلسل سفرِ ہجرت کر رہا تھا کہ اچانک روسی درندوں کی ایک بڑی فوج کے نرغے میں آگیا۔ اٹھارہ مجاہدین شہید کر دیئے گئے۔ چھوٹے اور بے گناہ بچوں کو ماں کی چھاتیوں پر رکھ کر ذبح کر دیا گیا۔ بہیمیت و درندگی اور ظلم و تشدد کی ایسی مثال، درندوں میں بھی کم ملے گی مگر روسی درندوں کی تاریخ اس سے معمور ہے۔

● ——— شوال کے پہلے عشرہ میں جب مولانا پیر محمد وقفی شہید، میدانِ کارزار میں دشمنوں کی گولیوں کا نشانہ بنے اور ان کا نچلا دھڑ کٹ گیا اور اس حالت میں گھنٹہ بھر زندہ رہے۔ تو جب تک ہوش رہا، اپنے اساتذہ بالخصوص شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کے نام تسلیمات، درخواستِ دعا اور بخشش حقوق کا پیغام دیتے رہے اور حاضرین کو اس کے پہنچانے کی بار بار تاکید کرتے رہے، مرحوم نے شہادت سے پندرہ روز قبل شادی کی تھی مگر جہاد میں شرکت کی خوشی اور جذبہ شہادت سب کچھ پر غالب تھا۔

وضو قائم رکھنے کے لئے جوتے پہننا بہت ضروری ہے ہر مسلمان کی کوشش ہونی چاہیئے کہ اس کا وضو قائم رہے۔

سروس انڈسٹریز

پائیدار۔ دلکش۔ موزوں اور واجبی نرخ پر جوتے بناتی ہے

Servis

سروس شوز

قدم قدم حسین قدم قدم آرام